اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخہ

ارشاد مرشد

از تصانیف قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت
واقف معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ
حافظ کتاب اللہ حضرت مولانا حاجی امداد اللہ تھانوی چشتی قادری
نقشبندی سہروردی ثم المکی دامت فیوضہم باہتمام احقر الانام
محمد عبد الاحد عفی اللہ عنہ الصمد بماہ ذیقعد سنہ ۱۳

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ

اما بعد فقیر حقیر امداد اللہ غفر اللہ ذنوبہ و الدیہ یہ کہتا ہے اور برادران طریقت و طالبان معرفت کی خدمت مین خصوصاً جو اس فقیر سے رابطہ محبت اور ارادت رکھتے ہین عرض کرتا ہے کہ شاغل اشغال قلبیہ پر ضرور ہے کہ سوائے فرائض و واجبات و سنن کے بعضے عبادات و طاعات و اوراد و وظائف جو مدد گار اور قوت بخشنے والے صفائی دل اور جلا دینے والے روح کے ہون عمل مین لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتین یا آٹھ رکعتین ہین اور نماز اشراق کی کہ چھ رکعتین ہین اور نماز چاشت کی کہ چار رکعتین ہین بارہ تک اور صلوٰۃ الاوابین کہ چھ رکعتین ہین بیس تک اور چار رکعتین سنت قبل ظہر اور چار سنتین قبل عصر اور چار سنت قبل عشا اور روز جمعہ کے صلوٰۃ التسبیح اگر فراغ ہو پڑھے اور تین روزے ایام بیض کے اور روزے پنجشنبہ اور دوشنبہ کا اور چھ روزے ماہ شوال کے اور نو روزے ماہ ذی الحجہ کے اور روزے عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور شعبان کے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنیٰ یہ ہے کہ چالیس روز مین ختم کرے

وظائف صبح

درمیان سنت اور فرض صبح کے اکتالیس بار سورۂ فاتحہ حضور دل سے معنون پر خیال کرکے پڑھے

فائدہ صلوٰۃ التسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ خطا اور عمداً اور علانیہ کے حدیث مین آیا ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہے چار رکعتین ہین ہر رکعت مین بعد قرأت کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع مین دس بار اور قومے مین دس بار اور جلسے مین دس بار اور دو سجدے مین ہر بار دس بار اور بعد سجدے دوسرے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت مین پچھتر بار اور چار رکعت مین تین سو بار پڑھے اور اگر طاقت ہو تو اس

اور بعد نماز صبح کے کلمہ چہارم دس بار اور سورہ یٰسین ایک بار اور استغفار[۲] سو بار اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ سو بار اور ایک سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مع بسم اللہ کے اور سو بار کلمہ طیب[۳] اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ بحضور قلب پڑھے اور درود شریف[۴] سو بار

وظائف ظہر

اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور سورہ اِنَّا فَتَحْنَا اور منزل دلائل الخیرات اور پانسو بار اَللّٰہُ الصَّمَدُ اور اکیس بار سورہ اِذَا جَاءَ۔

وظائف عصر

اور بعد عصر کے سورہ عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ اور سو بار آیہ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

وظائف مغرب

اور بعد نماز مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب اور درود شریف سو بار اور اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِکَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اکتالیس بار بحضور دل پڑھے

وظائف عشا

اور بعد نماز عشا کے سورہ سجدہ یا سورہ ملک اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ بحضور قلب پڑھے

وظائف صبح و شام دو وقتہ

صبح اور شام کو سید الاستغفار ایک ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونوں آمنت باللہ اور دونوں کلمے اور آیۃ الکرسی اور آیات آمن الرسول سے تا آخر سورہ اور اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

[۱] یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ [۲] اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ [۳] یعنی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ [۴] یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ

تین بار اور آیات[۱] سورۂ حشر ایکبار اور بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ تین بار اور رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا تین بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اور اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ سات بار اور اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ سات بار اور دعائے حزب البحر کو اگر ہو سکے تو ایک ایک بعد نماز صبح قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز عصر قبل غروب مسبعات عشر[۲] کو پڑھے

وظیفہ بعد ہر نماز

اور بعد ہر نماز کے پانچوں وقت آیۃ الکرسی ایک بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار اور کلمہ چہارم ایک بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ایکبار اور اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَمِنَ النَّارِ ایکبار پڑھے اور وقت شروع کھانے کے اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ اور بعد فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ پڑھے اور سوتے وقت سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی اور تینوں قل[۳] تین تین بار اور اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ اور وقت جاگنے کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ اور لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور ممکن ہو تو مسبعات[۴] اب بھی پڑھے

[۱] اول أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تین بار پڑھے پھر آیات پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ [۲] یعنی دس چیزیں ہیں کہ سات سات بار پڑھتے ہیں اول سورۂ فاتحہ سات بار سورۂ والناس سات بار سورۂ فلق سات بار سورۂ اخلاص سات بار سورۂ کافرون سات بار آیۃ الکرسی سات بار کلمہ تمجید سات بار درود شریف سات بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ سات بار اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِي وَبِهِمْ عَاجِلًا وَآجِلًا فِي الدِّينِ

اور پاخانے میں جاتے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَكَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ اور ہر وقت اٹھتے بیٹھتے بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اور
اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ معمول رکھے اور اگر اور زیادہ اوراد مطلوب ہوں تو کتب حدیث مثل حصن حصین
وغیرہ سے لیکے عمل میں لاویں بہرحال اذکار اور اشغال قلبیہ میں مشغول رہیں جس سے تصفیہ باطن کا
ہو کر محبت اور معرفت حق کی حاصل ہو

بیان اذکار اور اشغال اور مراقبات کا

جو بزرگان طریقت نے تصفیہ قلب اور تجلیہ روح کے واسطے تجویز کئے ہیں انمیں سے بارہ تسبیح ہیں جو
حضرات چشتیہ کرتے ہیں طریق انکا یہ ہے کہ بعد نماز تہجد کے توبہ اور استغفار عجز اور انکسار کرکے اور ہاتھ
اٹھا کے یہ دعا بحضور قلب اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَيْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَللّٰهُ تین بار یا سات مرتبہ تکرار کرے اور گیارہ بار استغفار اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کے
چار زانو بیٹھے اور داہنے پانو کے انگوٹھے سے اور جو انگلی اسکے پاس ہے اس سے رگ کیماس کو
کہ بائیں زانو کے اندر ہے محکم پکڑے اور کمر کو سیدھی رکھے بجمعی سے ہیبت اور حرمت اور تعظیم
تام کے ساتھ خوش الحانی سے ذکر شروع کرے بعد اعوذ و بسم اللہ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیبہ اور
ایکبار کلمہ شہادت پڑھکے سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے
جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ اور اِلٰہ کو دہنے مونڈھے پہ لیجاکے سر کو
پشت کی طرف مائل کرکے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو
چھوڑ کر لفظ اِلَّا اللّٰهُ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب ماری کہ عشق اور نور الٰہی کو دل میں داخل
کیا اسی طرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دو سو بار رکھے اور اس ذکر میں
و بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دسویں مرتبہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیبہ
اور ایکبار کلمہ شہادت کہے لیکن مبتدی کلمہ لَآ اِلٰهَ میں لَا مَعْبُوْدَ اور متوسط لَا مَقْصُوْدَ اور منتہی
لَا مَوْجُوْدَ ملاحظہ کرے اسکے بعد لمحہ دو لمحہ مراقب ہو کے تصور کرے کہ فیضان الٰہی عرش سے
میرے سینے میں آتا ہے

طریق اثبات مجرد

پھر دو زانو بیٹھے اور کمر کو سیدھی کرے اور سر کو داہنے مونڈھے پر لیجا کے لفظ اِلَّا اللہ کو زور اور سختی دل پر ضرب کرے اسکو چار سو بار دوام کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے اور تھوڑی دیر مراقبہ رہے

طریق ذکر اسم ذات

پھر ذکر اسم ذات اَللہُ اَللہ کا کرے اس طرح سے کہ اول حرف ھا لفظ اللہ کو پیش اور دوسری ھاء لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کرکے اور سر کو داہنے مونڈھے پر لا کے لفظ مبارک اَللہُ اَللہ کی دونوں ضرب جہر اور قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات دو ضربی کو چھ سو بار دوام کرے۔ لیکن دسویں گیارہویں بار اَللہُ حَاضِرِی اَللہُ نَاظِرِی اَللہُ معی مع ملاحظہ معنوں کے کہتا رہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو بعد اسکے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب سینے مونڈھے کے کج کرکے لفظ مبارک اللہ کو دل پر سو بار دوام ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور ایکبار کلمۂ شہادت کہکے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھکے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الٰہی تو ہی مقصود اور رضا تیری مطلوب ہے ترک کیا میں نے دنیا اور آخرت واسطے تیرے عطا کر مجکو نعمتیں اپنی اور وصول تام درگاہ مقدس اپنی میں آمین

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی پس وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لَا اِلٰہ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ اِلَّا اللہ کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ذاکر کرے اور نظر ناف پر رکھے وہاں سے جاری کرے۔

طریق دوسرا یہ ہے۔ کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ ھو کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اسی طرح کرکے خیال و دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے کہ دم ذاکر اور

مستغرق بذکر ہو جاسے

بیان ذکر اسم ذات ربانی

طالب کو چاہئے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو زبانی ہر روز چوبیس ہزار بار کہ اوسط مرتبہ ہے کہے اور اگر اس قدر نہ ہوسکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنی مرتبہ ہے نہ کرے۔

طریق ذکر نفی و اثبات کہ حضرات قادریہ کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں روبقبلہ با ادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کرکے لا نفی کو زیر ناف سے زور اور سختی کے ساتھ نکال کے اور دراز کرکے دہنے مونڈھے تک لیجا کے اِلٰہ کو دماغ سے نکال دے اور اِلَّا اللہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لَا اِلٰہ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وجود غیر کا نظر سے اٹھ جائے اور اِلَّا اللہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالی کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے تا اس کا اثر ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح حبس دم میں بھی کرتے ہیں

طریق شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے دل سے جس قدر ہوسکے رات دن تصور کیا کرے تا پختہ ہوکے بے تکلف جاری ہو جائے باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب میں موجود ہیں۔

طریق شغل نفی و اثبات کہ حبس دم میں کرتے ہیں یہ ہے کہ آنکھیں بند کرکے زبان کو تالو سے لگا لے اول دم کو ناف سے کھینچکر دل میں قرار دے پھر اسی طرح کلمہ لَا اِلٰہ کو دل سے نکال کے اور دہنے مونڈھے پر لیجا کے اِلَّا اللہ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز دس دم ہر دم میں تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر ذکر تمام اعضا میں جاری ہو اور محبت اور عشق الٰہی ظہور کرے۔

ل فائدہ یعنے جاگتے اور سوتے ہر حال میں ذاکر رہے تا ذکر حیات اور پاس انفاس حاصل ہو اور دل ماسوائے اللہ سے پاک اور صاف اور نورانی ہو کر مشمر تجلیات اور مورد ذات غیبی کا ہو ۱۲ منہ عفا اللہ عنہ

ل فائدہ حکمت اس میں یہ ہے کہ آدمی رات دن میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لیتا ہے تو گویا کہ ہر دم ذاکر رہا

طریقہ مراقبے کا یہ ہے کہ دو زانو نماز کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کر کے حق سبحانہ تعالیٰ کی حضوری مین حاضر رکھے اول اعوذ و بسم اللہ پڑھکے تین بار اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ زبان سے تکرار کر کے پھر مراقب ہو کے ان کے معنون کا دل مین ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے مین اسقدر خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شعور غیر حق کا نرہے یہانتک کہ اپنی بھی خبر نرہے اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہو گا۔

مراقبہ دوسرا اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انوار الٰہی کو کہ ہر زمان و مکان مین موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اسکی کا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو جاوے۔

طریق ذکر اسم ذات جو متعلق لطائف ستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کو تالو سے لگا کے اور آنکھین بند کر کے بزبان خیال دل صنوبری سے اَللّٰہُ اَللّٰہُ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نجانے اس حیثیت کو بمقدار اپنے اٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اس طرح چھون لطیفون کو ترتیب کے ساتھ جاری کرے یہان تک کہ خود اُن کے ذکر سے واقف ہو اے عزیز جان تو کہ جسم انسانی مین چھ لطیفے ہین یعنی چھ مقام ہین کہ فیضان و برکات اور انوار الٰہی سے لبریز ہین۔

اول لطیفہ قلبی ہے کہ مقام اُس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور نور اُسکا سرخ ہے۔

دوسرا لطیفہ روحی ہے جگہ اس کی دو انگشت نیچے پستان راست کے ہے اور نور اُس کا سفید ہے۔

تیسرا لطیفہ نفسی ہے کہ مقام اس کا زیر ناف ہے اور نور اُس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ سری ہے کہ جگہ اس کی مابین سینے کے ہے اور نور اُس کا سبز ہے۔

پانچوان لطیفہ خفی ہے ٹھکانا اس کا پیشانی ہے نور اُس کا نیلگون ہے۔

چھٹا لطیفہ۔ اخفیٰ ہے موضع اس کا ام الدماغ ہے نور اس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے پس طالب کو چاہئے کہ ان چھوں لطیفون کے ذکر اور شغل مین اسقدر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر کا ظاہر ہو باقی اذکار اور اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب مین لکھ چکا ہون دوبارہ لکھنے کی حاجت نہین اللہ جل جلالہ تقدس و تعالیٰ ہم کو

اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرماوے کہ شب و روز ہر حال مین ہر دم اُسی کے ذکر شغل عبادات طاعات مرضیات مین رہین اور ایک دم اس سے غافل نہوون اور غیر اللہ کو دل مین جگہ نہ دین اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اُسکی کہ جو خلقت انسانی سے مقصود و مطلوب ہے حاصل کرین اور اپنی حقیقت کو پہونچین اور اُسی سے جیین اور اُسی پر مرین اور اُسی مین اُٹھین۔ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ محررہ ۲ جمادی الاولی ۱۲۹۳ ہجری

شجرات و سلاسل شجرۂ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عفا اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میانجیو نور محمد جھنجھانوی والیشانہ از حضرت حاجی عبد الرحیم از شاہ عبد الباری از شاہ عبد الہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ آلہ آبادی از شیخ ابو سعید از شیخ نظام الدین از شیخ جلال الدین از شیخ عبد القدوس گنگوہی از شیخ محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبد الحق رُدَولوی از شیخ جلال الدین پانی پتی از شیخ شمس الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندنی از خواجہ مودود از خواجہ ابو یوسف از خواجہ ابو محمد محترم از خواجہ ابدال چشتی از خواجہ ابی اسحاق شامی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابو ہبیرہ بصری از خواجہ حذیفہ مرعشی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبد الواحد از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و صحابہ و سلم ٭

شجرۂ قادریہ

حضرت عبد القدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از پیر خود درویش محمد بن قاسم از سید بدھن بہرائچی از سید اجمل از مخدوم جہانیان جہان گشت از سید جلال الدین بخاری

از شیخ عبید بن عیسیٰ از شیخ عبید بن ابو القاسم از شیخ ابو المکارم فاضل از شیخ قطب الدین ابو الغیث از شیخ شمس الدین علی افلح از شیخ شمس الدین صدا و از امام الاولیا شیخ عبد القادر جیلانی از شیخ ابو سعید مخزومی از شیخ ابو الحسن قرشی از شیخ ابو الفرح از شیخ عبید الواحد بن عبد العزیز از شیخ ابو بکر شبلی از شیخ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از حضرت علی کرم اللہ وجہہ از حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اجمل بہڑائچی را از مرشد خود شاہ عبد الحق از خواجہ عبید اللہ احرار از خواجہ مولانا یعقوب چرخی از خواجہ علاؤ الدین عطار از خواجہ بہاؤ الدین نقشبند از خواجہ سید امیر کلال از خواجہ محمد بابا سماسی از خواجہ عزیزان علی رامیتنی از خواجہ ابو الخیر فغنوی از خواجہ محمد عارف ریوگری از خواجہ عبد الخالق غجدوانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ ابو علی فارمدی از خواجہ امام ابو القاسم قشیری از خواجہ ابو علی دقاق از خواجہ ابو القاسم نصیر آبادی از خواجہ ابو بکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیا حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجرۂ سہروردیہ

و نیز سید اجمل بہڑائچی را اجازت و خرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین ابو الفتح از والد خود صدر الدین از والد خود شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ شہاب الدین سہروردی از شیخ ضیاء الدین ابو النجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین عبد القاہر سہروردی از شیخ ابو محمد بن عبد اللہ از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ خواجہ حبیب عجمی از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم - و نیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا و مرشدنا نصیر الدین مجاہد دہلوی و ایشان را

از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از خواجہ حجۃ اللہ محمد نقشبند ثانی از
خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی باللہ از خواجہ امکنگی از مولانا
درویش از مولانا زاہد از عبید اللہ احرار تا سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم باقی کیفیت سلاسل
تفصیل و تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از ان بگیرند فقط

شجرہ پیرانِ چشت اہلِ بہشت رضی اللہ عنہم

تو اگر چاہے قبولیت دعا کے واسطے ۔۔۔ عرض کرنا شاہ یون اِ دل خدا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کے واسطے

ہے درود و نعت ختم الانبیا کے واسطے ۔۔۔ اور سب اصحاب آل مصطفےٰ کے واسطے
فضل کر ہم پر الٰہی مجتبےٰ کے واسطے

در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے ۔۔۔ آسرا تیرا ہے پر مجھ بینوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کے واسطے

ان بزرگون کو شفیع لایا ہون ہو کر ملول ۔۔۔ کیجیو یہ عرض میری انکی برکت سے قبول
ہاتھ اوٹھاون جب تیرے آگے دعا کیواسطے

پاک کر ظلمات و عصیان سے الٰہی دل مرا ۔۔۔ کر منور نورِ عرفان سے الٰہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کے واسطے

ایسے مرنے پر کرون قربان یارب لاکھ عید ۔۔۔ اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجکو شہید
حاجی عبد الرحیم اہل عزا کے واسطے

کر وہ پیدا درد و غم میرے دل افگار مین ۔۔۔ بار پاؤن جس سے اسے باری تیرے دربار مین
شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے

شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم ۔۔۔ کر ہدایت مجکو اب راہ صراط المستقیم
شاہ عبد الہادی پیر ہدیٰ کے واسطے

دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے | اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے

دے مجھے عشق محمد اور محمد یوں میں گم | ہو محمد ہی محمد ورد میرا رات دن
شہ محمد اور محمد ہی اتقیا کے واسطے

حب حق حب الٰہی حب مولا حب رب | الغرض کر دے مجھے تو محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے

گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت سے بعید | پر تو شہ ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید
بوسعید اسعد اہل ورا کے واسطے

قال ابتر حال ابتر سب میرے ابتر ہیں کام | لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام
شہ نظام الدین نبی مقتدا کے واسطے

ہے یہی بس میں میرا اور یہی سب ملک و مال | لینے اپنے عشق میں کر مجھکو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے

حب دنیا وی سے کر کے پاک مجھکو اے حبیب | اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب
عبد قدوس شہ قدس و صفا کے واسطے

کر معطر روح کو بوئے محمد سے مری | اور منور چشم کر روئے محمد سے مری
اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے

کر عطا راہ شریعت روئے احمد سے مجھے | اور دکھا تو حقیقت خوئے احمد سے مجھے
شیخ احمد عارف صاحب عطا کے واسطے

کھول دے راہ طریقت قلب پر یا حق مرے | کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے
اکمل عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے

دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال | ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دل میں تو ڈال
شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے

ہے مکدر ظلمتِ عصیان سے میرا شمس دین | کر منور نورِ عرفان سے میرا شمس دین

شیخ شمس الدین ترک شمس الضحیٰ کے واسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار | عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و قرار

شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کے واسطے

دے حلاوت مجکو حق کیفیِ ایمان سے | اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے

شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے

عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید | خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتول ولا کے واسطے

بہت سے ہیں نفس و شیطان درپئے ایمان و دین | جلد ہو آ کر مرا یا رب مددگار و معین

شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے

یا الٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجکو جام | جس سے جز عشق نبی مجکو نہ ہوئے اور کام

خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے

دور کر مجھ سے غم موت و حیاتِ مستعار | زندہ کر ذکر شریف حق سے اے پروردگار

شہ شریف زندنی با الصفا کے واسطے

آتش شوق اس قدر دل میں مرے بھڑکا دو دو | ہر بن مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود

خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے

رحم کر مجھ پر تو اب چاہِ ضلالت سے نکال | بخش عشق و معرفت کا مجکو یا رب ملک و مال

شاہ بو یوسف شہ و شاہ و گدا کے واسطے

مست اور بیخود بنا دے محمد سے مجھے | محترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے

بو محمد محترم شاہ ولا کے واسطے

صدقے احمد کے یہ ہو امید تیری ذات سے | کہ بدل کر دے مرے عصیان کو حسنات سے

احمد ابدال چشتی با صفا کے واسطے

حد سے گذرا رنج فرقت اب تو اے پروردگار | کر مری شام خزان کو وصل سے روز بہار

شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کے واسطے

شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر | اپنے درد و غم سے یا رب دل کو میرے شاد کر

خواجہ ممشاد علوی بوالعلا کے واسطے

ہو مرے تو پاس ہر دم لیکن میں اندھا ہوں پر | بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آوے نظر

بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے | چشم گریان سینہ بریان کر عطا یا رب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے

نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے | بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشا کے واسطے

راہزن میرے ہیں دو قزاق باگرز گران | تو پہونچ فریاد کو میری کہیں اے مستعان

شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے

کر مرے دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور | دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور

خواجہ عبد الواحد بن زید شاہ کے واسطے

کر عنایت مجکو توفیق حسن اے ذوالمنن | تا کہوں سب کام میرے تیری رحمت سے حسن

شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے

دور کر دے حجاب جہل و غفلت میرے اب | کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے اب

ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے

کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے | کر مشرف مجکو تو دیدار پر انوار سے

سرور عالم محمد مصطفے کے واسطے

آپڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول | کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول

یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے

ان بزرگون کے تئین یارب بحق ہر کارین | گر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار مین
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے

اس دوئی نے کر دیا ہو دور وحدت سے مجھے | کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے
تا ہون سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے

کر دیا اس عقل نے بیعقل و دیوانہ مجھے | کر ذرا اس ہوش سے بیہوش و مستانہ مجھے
یارب اپنے عاشقان باوفا کے واسطے

کشمکش سے ناامیدی کی ہوا ہون مین تباہ | دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

فوج عصیان سر پہ ہے زیر قدم بحر الم | چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

گرچہ مین بدکار و نالایق ہون ایسا جہان | پر تیرے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤن کہان
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے

ہے عبادت کا سہارا عابدون کے واسطے | اور تکیہ زہد کا ہے زاہدون کے واسطے
ہے عصا سے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے فقیری چاہتا ہون نے امیری کی طلب | نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
درد دل پر چاہیے مجکو خدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور تمام دنیا بیشمار | کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کیواسطے

گرچہ عالم مین الٰہی مین سعی بسیار کی | پر نہ کچھ تحفہ ملا لایق تیرے دربار کی
جان و دل لایا ولے تجھ پر فدا کے واسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے | پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کے واسطے

مدت سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا	کر مدد یا امداد اللہ وقت ہے امداد کا
	اپنے لطف و رحمت بے انتہا کے واسطے

نصایح متفرقه بسم الله الرحمن الرحیم منقول است از امیر المومنین یعسوب الدین
امام المشارق والمغارب حضرت علی ابن ابی طالب رضی الله تعالی عنه که من دوازده کلمه از
توریت اختیار کرده ام و هر روز سه نوبت در آن تامل میکنم و آن این است **کلمه اول** حق جل و علا
میفرماید که ای پسر آدم که البته نترسی از هیچ شیطان و هیچ حاکمی مادام که سلطانی من باقی است
کلمه دوم ای پسر آدم نترسی از قوت و رزق مادام که خزانه من پر یابی و خزانه من هرگز
فانی نمی شود **کلمه سوم** ای پسر آدم باید که در هر چه در حال مرا بجوانی که البته بیابی که اجابت
همه‌ها و نیکو کارانم **کلمه چهارم** ای پسر آدم بدرستی که من ترا دوست میدارم پس تو مرا
باش مرا دوست دار **کلمه پنجم** ای پسر آدم از مکر من ایمن مباش مادام که از صراط نگذشته باشی
کلمه ششم ای پسر آدم ترا آفریدم از خاک و نطفه و علقه و مضغه و عاجز نشدم در آفرینش تو
بکمال قدرت پس چگونه عاجز شوم که دو گرده نان بتو رسانم چرا از غیر من طلبی **کلمه هفتم**
ای پسر آدم آفریدم اشیا را برای تو و ترا آفریدم از جهت عبادت خود و تو خود را فدای چیزی کردی که برای
تو آفریده ام و خود را از من دور میکنی بجهت غیر من **کلمه هشتم** ای پسر آدم همه چیز و همه کس مرا
میخواهند برای نفس خود و من ترا میخواهم از جهت نفس تو و تو از من میگریزی **کلمه نهم** ای پسر
آدم تو خشم میگیری بر من جهت نفس خود و خشم نمیگیری بر نفس خود از جهت من **کلمه دهم** ای
فرزند آدم مراست بر تو فریضه و تراست بر من روزی اگر تو مخالفت میکنی در فریضه من و من
مخالفت نکنم در دادن روزی تو بتو **کلمه یازدهم** ای پسر آدم تو طلب روزی فردا
از من میکنی و من فریضه فردا از تو نمی طلبم **کلمه دوازدهم** ای پسر آدم اگر راضی بشوی بچیز
که من ترا قسمت کرده ام در راحت افتادی و آسوده شوی در همه حال و دوست دارنده شدی
و اگر راضی نشوی بانچه ترا قسمت کرده ام مسلط گردانم بر تو دنیا را تا ترا در بدر گرداند و چون سگ درها
خوار گردی و تو نیابی مگر آنچه مقدر کرده ام ترا

تمت بالخیر

بحمد الله والمنة که کتاب فیض انتساب یعنی رساله ارشاد مرشد ماه ذیقعده ۱۳۱۱ھ از اهتمام مولوی محمد عبد الاحد در مطبع مجتبائی دهلی طبع گردید